

45908 - كفاره كے روزوں ميں حيض آنے سے تسلسل ميں انقطاع پيدائهيں ہوتا

سوال

ايك عورت اپنے گناہ كے كفاره ميں دو ماہ كے مسلسل روزے ركھ رہي ہے اور ماہواري كي بنا پر روزے ترك بهي كرهے گا تو كيا دو ماہ كے بعد اس پر ان روزوں كي قضاء واجب هوگي يا كچه اور ؟

پسنديده جواب

الحمد لله.

جس پر دو ماہ كے مسلسل روزے ركھنے لازم هوں اور اسے حيض آجائے توان ايام ميں وه روزے نهیں ركھے گي بالاجماع پھر روزے مكمل كرنے كے بعد ماہواري كے ايام ميں ترك كرده روزوں كي قضاء ميں روزے ركھے گي -

ابن قدامه رحمه الله تعالى كهتے هيں :

(اهل علم كا اجماع ہے كه تسلسل سے روزے ركھنے والي عورت كو اگر روزے مكمل كرنے سے قبل هي ماہواري آجائے تو وه پاك هوئے كے بعد ان كي قضاء كرهے گي اور اسي پر بنا بهي كرهے گي كيونكه دو ماہ ميں حيض سے بچنا ممكن نهیں ، صرف ايك صورت ميں كه اگر حيض آنا بند هو جائے) - انتهي -

ديكهيں : المغني لابن قدامة (21 / 8) -

والله اعلم .